# الأحقاف

(Al-Ahqaf)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

| | | |
|---|---|---|
| 1 | حم | |
| 2 | تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ | |
| | اس کتاب کا پیش کیا جانا ایک ایسی ہستی کی طرف سے ہے جو بربنائے حکمت غلبے والی ہے۔ | |
| 3 | مَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنذِرُوا مُعْرِضُونَ | |
| | ہم نے حکومت اور عوام کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی بر بنائے حقوق اور ایک معلوم نتیجے کے لئے نظام عطا کیا ہے۔اور انکار کرنے والوں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ | |
| 4 | قُلْ أَرَأَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ ۖ ائْتُونِي بِكِتَابٍ مِّن قَبْلِ هَٰذَا أَوْ أَثَارَةٍ مِّنْ عِلْمٍ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ | |

| | | |
|---|---|---|
| | پوچھو۔۔ تمہارا کیا خیال ہے کہ ان ہستیوں نے کہ جن کی تم مملکت الھیہ کو پس پشت ڈال کر عوام میں سے دعوت دیتے ہو کون سا نظام عطا کیا ہے۔ کیا ان کے لئے مملکت میں شریک ہیں۔۔۔ اگر ایسا ہے تو اس سے پہلے کا کوئی قانون یا کوئی علم کی باتوں میں سے دکھاؤ۔۔ اگر کہ تم سچے ہو۔ | |
| 5 | وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُو مِن دُونِ اللَّهِ مَن لَّا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَن دُعَائِهِمْ غَافِلُونَ | |
| | اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسی ہستی کی دعوت دے جو قیام امن تک اسے جواب نہ دے سکے اور ان کو اس کے پکارنے کی خبر بھی نہ ہو۔ | |
| 6 | وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ | |
| | اور جب لوگوں کا حشر کیا جائے گا تو وہ ان کے دشمن ہو جائیں گے اور ان کی فرمانبرداری کے منکر ہوں گے۔ | |
| 7 | وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ | |
| | اور جب ان پر ہمارے واضح احکامات سنائے جاتے ہیں تو اس کے باوجود کہ حقوق کی تعلیم ان کے پاس آ چکی ہوتی ہے وہ حق کے لئے کہتے ہیں یہ تو کھلم کھلا جھوٹ ہے۔ | |
| 8 | أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ ۖ كَفَىٰ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ | |

| | | |
|---|---|---|
| | کیا وہ کہتے ہیں تم نے اسے خود گھڑ لیا ہے کہہ دو اگر میں نے اسے خود گھڑ لیا ہے تو تم مجھے مملکت کے مقابلے میں کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے ہو۔۔۔وہ خوب جانتا ہے جو باتیں تم اس کے بارے میں بناتے ہو۔ میرے اور تمہارے درمیان وہی گواہ کافی ہے اور وہ بارحمت حفاظت فراہم کرنے والا ہے۔ | |
| 9 | قُلْ مَا كُنتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ | |
| | کہہ دو میں کوئی انوکھا پیامبر تو نہیں ہوں۔۔۔اور میں نہیں جانتا کہ میرے اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا میں تو صرف اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف پیش کیا جاتا ہے۔۔۔ میں تو صرف ایک واضح پیش آگاہ کرنے والا ہوں۔ | |
| 10 | قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَكَفَرْتُم بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّن بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ | |
| | پوچھو۔۔۔۔تمہارا کیا خٰال ہے کہ اگر یہ احکامات مملکت کی طرف سے ہوں اور تم نے ان کا انکار کر دیا ہو اور ایک اسیر الٰہہ میں سے ایک گواہ ایک ایسے ہی مثالی احکامات پر گواہی بھی دے اور اس نے امن بھی قائم کیا ہو۔۔۔ لیکن تم نے تکبر ہی کیا ہو۔۔۔۔۔۔۔یقیناً مملکت ظالموں کو ہدایت نہیں دیتی ہے۔ | |
| 11 | وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۚ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَٰذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ | |
| | اور کافروں نے اہل امن سے کہا اگر یہ بہتر ہوتا تو یہ اس پر ہم سے پہلے نہ دوڑ کر جاتے اور جب انہوں نے اس کے ذریعے سے ہدایت نہیں پائی تو کہا کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 12 | وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ وَهَٰذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ | |
| | اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو رہنما اور رحمت تھی اور یہ کتاب ہے جو اسے سچا کر دکھاتی ہے عربی زبان میں ظالموں کو ڈرانے کے لیے اور حسن کارانہ اعمال کرنے والوں کے لئے خوشخبری دینے کے لیے | |
| 13 | إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ | |
| | بے شک جنہوں نے کہا کہ ہمارا انظام ربوبیت ہی نظام مملکت ہے پھر اسی پر جمے رہے پس ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ | |
| 14 | أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ | |
| | یہی اہل ریاست ہونگے۔۔ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔۔، یہ ان کاموں کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔ | |
| 15 | وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ | |

| | |
|---|---|
| | اور ہم نے انسانیت کو اپنے ہادی ورہبر کے ساتھ نیکی کرنے کی تاکید کی کیونکہ اس کی امت نے مشکلات میں بھی اس کی ذمہداری اٹھائے رکھی اور اسے مشکلات میں تخلیق کیا۔۔۔ اس کی ذمہ داری اٹھانا اور اس کو برائیوں سے علحدہ رکھنا یہاں تک کہ وہ خوشحالی کے دور میں داخل ہوا تو اس نے کہا اے میرے نظام ربوبیت مجھے توفیق عطا کر کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے راہبروں پر انعام کیا اور میں اصلاحی عمل کروں جسے تو پسند کرے اور میرے لیے میرے پیروکاروں میں اصلاح کر۔۔۔۔۔ بے شک میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور بے شک میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ |
| | مباحث:۔ اس سے پہلے بھی یہ واضح کیا ہے کہ لفظ ''والد'' حقیقی والد کے لئے نہیں استعمال ہوا ہے۔ اور نہ ہی پیدائش کے مفہوم میں استعمال ہوا ہے۔۔۔۔ اردو میں بھی کہا جاتا ہے ''اس قوم نے کوئی راہبر پیدا نہیں کیا'' جسکے یہ معنی قطعاً نہیں ہوتے کہ اس کی قوم نے کوئی راہبر مادہ کے جننے کی طرح پیدا نہیں کیا۔ یہ نہ تو تولیدی عمل کی کتاب ہے اور نہ ہی تولیدی تعلیم کے متعلق کتاب ہے۔ اس کتاب میں صرف اور صرف انسانیت اور اور انسانی بھلائی کے لئے احکامات ملیں گے۔۔۔۔۔ ورنہ کسی بھی عام ترجمہ کو دیکھ لیجئے۔ |
| 16 | أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَن سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ |
| | یہی وہ لوگ ہیں جن سے ہم ان کے اعمال جو انہوں نے کئے انتہائی حسین انداز سے قبول کرتے ہیں۔۔۔ اور اہل ریاست کے معاملے میں غلط اعمال سے درگزر کرتے ہیں۔۔۔ یہ اس سچے وعدے کے مطابق ہے جو ان سے کیا گیا تھا۔ |
| 17 | وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِن قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ |

| | | |
|---|---|---|
| | اور جس نے اپنے ہادی ورہبر جماعت سے کہا کہ تم پر تف ہے۔۔۔ کیا تم مجھ سے یہ وعدہ کرتے ہو کہ میں نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی امتیں گزر گئیں۔۔۔۔۔ اور وہ دونوں مملکت الٰہیہ سے ان کے لئے بربادی کے طلبگار تھے۔ یقیناً مملکت کا وعدہ سچا ہے۔۔۔۔۔۔ پھر بھی وہ کہتا ہے کہ یہ تو پہلوں کے افسانے ہیں۔ | |
| 18 | أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ | |
| | یہی وہ لوگ ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے ان امّتوں کے معاملے میں جو انسان وجنّات میں ان سے پہلے گزر چکی ہیں کہ بیشک یہ سب گھاٹے میں رہنے والے ہیں۔ | |
| 19 | وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُوا ۖ وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ | |
| | اور ہر ایک کے لئے اس کے اعمال کے مطابق درجات ہوں گے تاکہ مملکت ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے اور ان پر کسی طرح کا ظلم نہیں کیا جائے گا۔ | |
| 20 | وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُم بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَفْسُقُونَ | |
| | اور جس دن کفار کو جائے سزا کے مقابل لایا جائے گا کہ تم نے اپنے سارے موزوں نعمتیں دنیاوی زندگی میں ہی لے لئے اور وہاں فائدے اٹھا لئے تو آج ذلّت کے عذاب کی سزا دی جائے گی کہ تم روئے زمین میں بلاوجہ اکڑ رہے تھے اور اپنے پروردگار کے احکام کی نافرمانی کر رہے تھے | |

| | | |
|---|---|---|
| 21 | وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ أَنذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ | |
| | اور قوم عاد کے بھائی ہود کی یاد دہانی کرائیے کہ اس نے اپنی قوم کو احقاف کے ذریعے پیش آگاہ کیا.... اور ان سے پہلے اور بعد بہت سے پیش آگاہ کرنے والے گزر چکے .... کہ آگاہ ہو جاؤ کہ مملکت کے علاوہ کسی کیفر مانبرداری کرو میں تمہارے بارے میں ایک بڑے سخت دن کے عذاب سے خوفزدہ ہوں۔ | |
| 22 | قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ | |
| | ان لوگوں نے کہا کہ کیا تم اس لئے آئے ہو کہ ہمیں ہمارے حاکموں سے منحرف کردو تو اگر تم سچوں میں سے ہو تو اس عذاب کو لے آؤ جس سے ہمیں ڈرا رہے ہو۔ | |
| 23 | قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُم مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ | |
| | انہوں نے کہا کہ علم تو بس مملکت کے پاس ہے اور میں تو اسی پیغام کو پہنچاتا ہوں جو میرے حوالے کیا گیا ہے اور میں تو تمہیں جاہل قوم سمجھتا ہوں۔ | |
| 24 | فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۚ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُم بِهِ ۖ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ | |
| | پس جب ان لوگوں نے سزا (بادل) کو دیکھا کہ ان کی وادیوں کی طرف چلا آ رہا ہے تو کہنے لگے کہ یہ بادل تو ہمارے اوپر برسنے والا ہے.... حالانکہ یہ وہی عذاب ہے جس کی تمہیں جلدی تھی یہ وہی ہے جس کے معاملے میں دردناک عذاب ہے۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 25 | تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا مَسَاكِنُهُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ | |
| | یہ مملکت کے حکم سے ہر شے کو تباہ و برباد کردے گی. نتیجتاً ان کے مساکن کے علاوہ کچھ نہ نظر آیا۔۔۔۔اور ہم اسی طرح مجرم قوم کو سزا دیا کرتے ہیں۔ | |
| 26 | وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُمْ فِيمَا إِن مَّكَّنَّاكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُم مِّن شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ | |
| | درحقیقت ہم نے ان کو وہ تمکن عطا کیا تھا جو ہم نے تم کو نہیں دیا اور ہم نے انہیں سماعت اور بصارت اور دل و دماغ کی صلاحیتوں سے نوازا تھا مگر نہ تو ان کا غور و خوض ان کے کام آیا اور نہ ان کی بصارت اور نہ ان کے دل و دماغ نے ان کا ساتھ دیا جبکہ وہ مملکت کے احکامات کے ساتھ کٹ حجتی کرتے رہے اور اس سزا نے انہیں آگھیرا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ | |
| 27 | وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُم مِّنَ الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ | |
| | بیشک ہم نے کتنی ہی بستیوں کو جو تمہارے ارد گرد تھیں ہلاک کر ڈالا اور ہم نے الگ الگ انداز سے احکامات پیش کئے تاکہ وہ رجوع کرلیں، | |
| 28 | فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً ۖ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ ۚ وَذَٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ | |
| | توان لوگوں نے کیوں نہ مدد کی جن کو انہوں نے مملکت کے علاوہ مرتبہ حاصل کرنے کے لیے حاکم بنا رکھا تھا بلکہ وہ تو ان سے غائب ہی ہوگئے تھے اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور وہ بھی جو کچھ وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 29 | وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا ۖ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِم مُّنذِرِينَ | |
| | اور جب ہم نے سرکش افراد میں سے ایک گروہ کو تمہارے طرف متوجہ کیا کہ قرآن سنیں تو جب وہ حاضر ہوئے۔۔۔ تو آپس میں کہنے لگے کہ خاموشی اختیار کرو پس جب فیصلہ ہو گیا تو اپنی قوم کی طرف پیش آگاہ کرنے والے بن کر گئے۔ | |
| 30 | قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِن بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ | |
| | کہنے لگے کہ اے ہماری قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد پیش کی گئی ہے یہ اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور حق کی طرف ہدایت کرنے والی اور صراط مستقیم کی طرف راہ دکھانے والی ہے۔ | |
| مباحث:۔ اس مقام پر اگر ذرا سا غور کر لیا جائے تو معلوم ہو جائے گا کہ یہ سرکش لوگ یہودی عقیدہ رکھتے تھے۔ اس کرہ پر بسنے والوں میں موسیٰ کی کتاب پر عقیدہ رکھنے والی صرف اور صرف یہودی قوم ہی تھی۔ | | |
| 31 | يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ | |
| | اے ہماری قوم کے لوگو، مملکت کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کر لو اور اس کے ذریعے امن قائم کرو، مملکت تمہاری غلطیوں سے در گزر کرے گی اور تمہیں دردناک سزا سے بچائے گی۔ | |
| 32 | وَمَن لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ | |
| | اور جو مملکت کی طرف بلانے والے کو جواب نہ دے تو وہ عوام کے معاملے میں اسے عاجز نہیں کر سکے گا اور مملکت کے علاوہ اس کا کوئی مددگار نہ ہوگا یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 33 | أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۚ بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ | |
| | کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو مملکت حکمرانوں اور عوام کو نظام اخلاقیات دینے میں نہیں تھکا۔۔۔ اس پر بھی قادر ہے کہ ناکام لوگوں کو حیات آفرینی عطا کرے۔۔۔۔۔۔کیوں نہیں وہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔ | |
| 34 | وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ | |
| | اور جس دن انکاری لوگ دشمنی کی آگ کا سامنا کریں گے تو پوچھا جائے گا۔۔۔۔۔۔کیا یہ حقیقت نہیں ہے۔۔۔؟۔ کہیں گے کہ ہمارا نظام ربوبیت گواہ ہے کہ یہ حقیقت مسلمہ ہے۔۔۔۔۔ارشاد ہو گا کہ بسبب انکار سزا بھگتو۔ | |
| 35 | فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِل لَّهُمْ ۚ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍ ۚ بَلَاغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ | |
| | پس صبر کرو جیسا کہ عالی ہمت رسولوں نے صبر کیا ہے اور ان انکاری لوگوں کے لیے جلدی نہ کرو۔۔۔۔۔۔وہ جس دن اس سزا کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو انہیں ایسا معلوم ہو گا کہ خوشحالی میں تو صرف چند لمحے ہی رہے۔۔۔۔۔۔۔ تمہارا کام پہنچا دینا تھا۔۔۔۔ تو نافرمان لوگوں کے علاوہ اور کوئی ہلاک نہیں ہو گا۔ | |